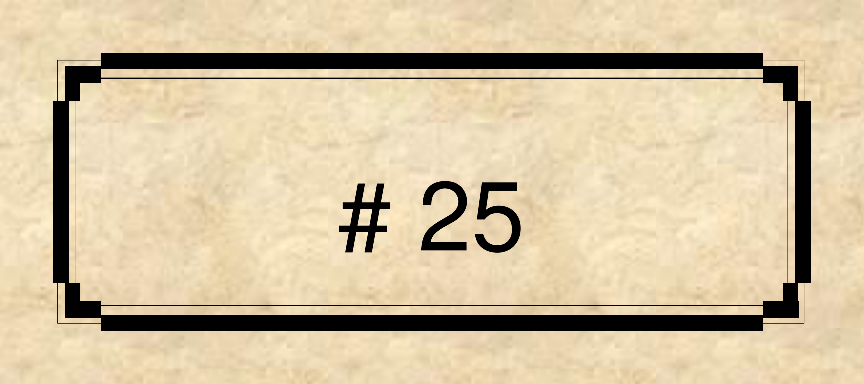


25

آیات نمبر 168 تا 177 میں کچھ حلال و حرام کا بیان۔ کافروں کو حق بات کی طرف بلانے کی ایک مثال۔ نیکی کی اصل حقیقت اور ان اعمال کی تلقین جو اللہ سے قربت کا باعث بنتے ہیں

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اے لوگو! زمین میں سے حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ، اور شیطان کی پیروی نہ کرو، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ وَ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وہ تو تمہیں برے کاموں اور بے حیائی کی ترغیب دیتا ہے اور تمہیں اکساتا ہے کہ تم اللہ کے متعلق وہ کچھ کہو جس کا تمہیں خود علم نہ ہو وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ اور جب ان کافروں سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے نازل کردہ احکام پر عمل کرو تو وہ کہتے ہیں کہ نہیں، ہم تو اسی طریقہ کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، چاہے ان کے باپ دادا نہ کچھ عقل رکھتے ہوں اور نہ ہی ہدایت یافتہ ہوں وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ اور ان کافروں کو حق بات کی طرف بلانے کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی ایسے جانور کو پکارے جو پکار اور آواز سنتا تو ہے لیکن کچھ سمجھتا نہیں، یہ کفار بہرے، گونگے اور اندھے ہیں سو یہ عقل سے کام نہیں لیتے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ

طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ﴿۱۷۲﴾ اے ایمان والو! اگر تم صرف اللہ ہی کی بندگی کرتے ہو تو جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں عطا کی ہیں اس میں سے کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِیْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ﴿۱۷۳﴾ اللہ نے تم پر صرف مُردار اور خون اور سؤر کا گوشت اور وہ جانور جس پر ذبح کے وقت اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا گیا ہو حرام کیا ہے، البتہ اس شخص پر کوئی گناہ نہیں جو سخت مجبوری کی حالت میں ہو اور اس کا مقصد نہ تو نافرمانی ہو اور نہ ضرورت کی حد سے بڑھے، **بیشک** اللہ نہایت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ یَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا ۙ اُولٰٓىِٕكَ مَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَ لَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَ لَا یُزَكِّیْهِمْ ۖۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ﴿۱۷۴﴾ **بیشک** وہ لوگ جو کتاب یعنی تورات کی ان آیات کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے نازل فرمائی ہیں اور اس کے بدلے حقیر معاوضہ حاصل کرتے ہیں، یہ لوگ اپنے پیٹ میں آگ بھرنے کے سوا کچھ نہیں کھاتے اور اللہ قیامت کے روز نہ ان سے کلام کرے گا اور نہ ہی ان کو پاک کرے گا، اور ان کے لئے دردناک سزا ہو گی اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَ الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَاۤ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ﴿۱۷۵﴾ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی اور مغفرت کے بدلے عذاب خرید لیا ہے، کیسا عجیب ہے ان کا حوصلہ کہ جہنم کا عذاب برداشت کرنے کے لئے تیار ہیں ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾]

الربع] یہ عذاب اس وجہ سے ہے کہ اللہ نے تو ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق کتاب نازل فرمائی، مگر جنہوں نے کتاب میں اختلافات نکالے وہ یقیناً مخالفت اور ضد میں حق سے بہت دور نکل گئے ہیں

رکوع [۲۱]

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ نیکی صرف یہی نہیں کہ تم اپنے چہرے کو مشرق یا مغرب کی طرف پھیر لو بلکہ اصل نیکی تو یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ پر ایمان لائے اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور اللہ کی نازل کی ہوئی تمام کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَ السَّآئِلِيْنَ وَ فِي الرِّقَابِ ۚ اور پھر اللہ کی محبت میں اپنا مال اپنے قرابت داروں پر اور یتیموں پر اور محتاجوں پر اور مسافروں پر اور مانگنے والوں پر اور غلاموں کو آزاد کرانے میں خرچ کرے وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَ الصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ حِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اور جب کوئی عہد کرے تو اسے پورا کرے، اور تنگدستی اور مصیبت کے وقت صبر کرے اور لڑائی کی شدّت کے وقت ثابت قدم رہے، یہی لوگ اپنے قول و فعل میں سچے ہیں اور یہی متقی اور پرہیزگار لوگ ہیں

